سوال

(389) یوم عرفہ اور رؤیت ہلال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مَاذَا تَقُوْلُوْنَ فِیْ رُؤْیَۃِ الْہِلاَلِ ، ہَلْ یَکْفِیْ رُؤْیَۃُ الْمَمْلَکَۃِ الْعَرَبِیَّۃِ السَّعُوْدِیَّۃِ لَنَا أَمْ لِکُلِّ بَلَدٍ رُؤْیَۃٌ ؟ مَاذَا تَقُوْلُوْنَ فِیْ صَوْمِ یَوْمِ عَرَفَۃَ ہَلْ یَلْزَمُ صَوْمُہَا مَعَ اَہْلِ الْعَرَبِ أَیْ الْحُجَّاجِ الَّذِیْنَ ہُمْ فِی الْحَرَمِ أَوْ تُصَامُ عَلٰی وَفْقِ رُؤْیَۃِ أَہْلِ بَاکِسْتَانَ وَنَہْجِ أَہْلِ بَاکِسْتَانَ ؟

''چاند دیکھنے کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں کیا سعودی عرب میں چاند دیکھنا کافی ہے ہمارے لیے بھی یا ہر ملک کے علیحدہ رؤیت ہے آپ یوم عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں کیا وہ عرب والے حاجیوں کے ساتھ رکھا جائے گا جو حرم میں ہیں یا اہل پاکستان کی رؤیت اوران کے طریقہ کے موافق رکھا جائے گا'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اَلْبِلاَدُ الَّتِیْ مَطْلَعُہَا وَاحِدٌ رُؤْیَتُہَا وَاحِدَۃٌ ، وَالَّتِیْ مَطْلَعُہَا لَیْسَ بِوَاحِدٍ رُؤْیَتُہَا لَیْسَتْ بِوَاحِدَۃٍ ، بَلْ رُؤْیَۃُ کُلٍّ مِنْہَا عَلٰی حِدَۃٍ وَتَارِیْخُ کُلٍّ مِنْہَا غَیْرُ تَارِیْخِ الآخَرِ ، وَیَتَنَاوَلُ ہٰذَا الأَصْلُ رَمَضَانَ وَسَائِرَ شُہُوْرِ السَّنَۃِ ، وَالأَعْیَادَ ، وَصِیَامَ عَاشُوْرَاءَ ، وَصِیَامَ عَرَفَۃَ ، وَالدَّلِیْلُ عَلٰی ہٰذَا أَنَّ رَسُوْلَ ا ﷺ کَانَ یَصُوْمُ الْیَوْمَ الْعَاشِرَ مِنَ الْمُحَرَّمِ بِحِسَابِ أَہْلِ الْحِجَازِ ، وَقَالَ : لَإِنْ بَقِیْتُ إِلٰی قَابِلٍ لَأَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ ۔ وَلاَ یَکُوْنُ ذٰلِکَ الْیَوْمُ عَاشِرَ الْمُحَرَّمِ بِحِسَابِ الْبَلَدِ الَّذِیْ کَانَ یَقْطُنُ بِہٖ إِبْرَاہِیْمُ عَلَیْہِ السَّلاَمُ وَلاَ بِحِسَابِ الْبَلَدِ الَّذِیْ کَانَ یُقِیْمُ بِہٖ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلاَمُ ۔ وا اعلم

''وہ ملک جن کا مطلع ایک ہے ان کی رؤیت بھی ایک ہے اور جن کا مطلع ایک نہیں رؤیت بھی ایک نہیں ہے بلکہ ہر ایک کی رؤیت علیحدہ ہے اور ہر ایک کی تاریخ دوسرے کی تاریخ سے مختلف ہے یہ قانون رمضان سال کے تمام مہینے اور عیدین اور عاشوراء کے روزے اور عرفہ کے روزے کو شامل ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ دس (۱۰) محرم کا روزہ اہل حجاز کے حساب سے رکھتے تھے اور فرمایا اگر میں اگلے سال زندہ رہا تو ۹ محرم کا روزہ رکھوں گا ۔ (مسلم ۔ کتاب الصیام ۔ باب صوم یوم عاشوراء) اور وہ دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وطن اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اقامت گاہ کے حساب سے دس (۱۰) محرم نہیں بنتا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

روزوں کے مسائل ج1ص279

محدث فتویٰ